
267

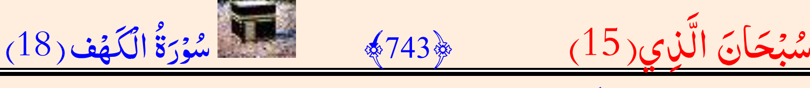
آیات نمبر 9 تا 17 میں اہل کتاب کی طرف سے اصحاب کہف کے بارے میں اٹھائے گئے ایک سوال کے جواب میں اصحاب کہف کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَ الرَّقِيۡمِ ۙ كَانُوۡا مِنۡ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ غار اور کتبے والے ہماری قدرت کی نشانیوں میں سے ایک بڑی عجیب نشانی تھے؟ اِذۡ اَوَى الۡفِتۡيَةُ اِلَى الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً وَّ هَيِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ جب چند نوجوانوں نے پہاڑ کے ایک غار میں پناہ لی اور انہوں نے دعا کی تھی کہ اے ہمارے رب! ہم پر اپنی جناب سے رحمت نازل فرما اور ہمارے لئے ہمارے کام میں صحیح رہنمائی کا سامان مہیا کر دے فَضَرَبۡنَا عَلٰۤى اٰذَانِهِمۡ فِى الۡكَهۡفِ سِنِيۡنَ عَدَدًا ﴿۱۱﴾ تو ہم نے اس غار میں گنتی کے کئی برس تک ان پر نیند کا پردہ ڈالے رکھا ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَىُّ الۡحِزۡبَيۡنِ اَحۡصٰى لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ پھر ہم نے انہیں اٹھا دیا تاکہ ہم معلوم کریں کہ ان لوگوں میں سے کون سا گروہ غار میں رہنے کی مدت کا ٹھیک شمار کرتا ہے قریش نے یہود کے اشارہ پر رسول اللہ (ﷺ) سے چند سوال کئے تھے کہ اگر آپ نبی ہیں تو ان کے جواب بتائیں، ان میں سے ایک یہ بھی تھا کہ اصحاب کہف کا قصہ کیا ہے؟، قرآن اس کے جواب میں ان کا صحیح قصہ بیان کرتا ہے

رکوع [1] نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ ان اصحاب کہف کا بالکل صحیح واقعہ ہم آپ کو سناتے ہیں اِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ اٰمَنُوۡا بِرَبِّهِمۡ وَ زِدۡنٰهُمۡ هُدًى ﴿۱۳﴾ وہ



چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے اور ہم نے ان کی ہدایت میں اضافہ کر دیا تھا وَّ رَبَطۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ اِذۡ قَامُوۡا فَقَالُوۡا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ لَنۡ نَّدۡعُوَا۠ مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اِلٰـہًا لَّقَدۡ قُلۡنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ اور ہم نے ان کے دلوں کو اس وقت صبر و استقامت عطا کی جب وہ باطل کے سامنے کھڑے ہو گئے اور کہا کہ ہمارا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے کو معبود نہ پکاریں گے، اگر ہم نے ایسا کیا تو ہم بڑی ہی بے جا بات کہیں گے هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمُنَا اتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِہٖۤ اٰلِـہَۃً ؕ ہماری قوم کے ان سب لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دوسرے معبود بنا رکھے ہیں لَوۡ لَا یَاۡتُوۡنَ عَلَیۡہِمۡ بِسُلۡطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ یہ لوگ ان کے معبود ہونے کی کوئی واضح دلیل کیوں نہیں پیش کرتے؟ فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا ﴿ؕ۱۵﴾ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹی تہمت لگائے وَ اِذِ اعۡتَزَلۡتُمُوۡہُمۡ وَ مَا یَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰہَ فَاۡوٗۤا اِلَی الۡکَہۡفِ یَنۡشُرۡ لَکُمۡ رَبُّکُمۡ مِّنۡ رَّحۡمَتِہٖ وَ یُہَیِّیٔۡ لَکُمۡ مِّنۡ اَمۡرِکُمۡ مِّرۡفَقًا ﴿۱۶﴾ اور اب جبکہ تم اپنی قوم کے لوگوں سے اور ان معبودوں سے جنہیں یہ لوگ اللہ کے سوا پوجتے ہیں، بے تعلق ہو ہی چکے ہو تو آؤ اس غار میں پناہ لے لو، تمہارا رب تم پر اپنی رحمت کا سایہ پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں سہولت کا سامان مہیا کر دے گا وَ تَرَی الشَّمۡسَ اِذَا طَلَعَتۡ تَّزٰوَرُ عَنۡ کَہۡفِہِمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَ اِذَا غَرَبَتۡ تَّقۡرِضُہُمۡ ذَاتَ الشِّمَالِ وَ ہُمۡ فِیۡ



فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ اور تم دیکھو گے کہ سورج جب طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف کترا کر نکل جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو بائیں طرف جھک کر نکل جاتا ہے اور وہ لوگ غار کے اندر کشادہ جگہ میں لیٹے ہوئے ہیں ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿۱۷﴾ جسے اللہ ہدایت دے وہی ہدایت پا سکتا ہے اور جسے وہ گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے تو آپ اس کے لئے کوئی ایسا مددگار نہ پائیں گے جو اس کی رہنمائی کر سکے رکوع [۲]